سوال

(395) کیا امام ابو حنیفہ تابعی تھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام ابو حنیفہ تابعی تھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام محترم تابعی تھے یا نہیں ؟ اس مسئلے میں علماء کرام کے درمیان سخت اختلاف ہے ۔

بعض کہتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تابعی تھے ۔

اور بعض کہتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تابعی نہیں تھے ۔

خطیب بغدادی رحمہ اللہ (متوفی 463ھ) لکھتے ہیں کہ :

نعمان بن ثابت، ابو حنیفہ التیمی، اہل الرائے کے امام اور عراقیوں کے فقیہ، آپ نے انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) کو دیکھا ہے اور عطاء بن ابی رباح سے (روایات وغیرہ کو) سنا ہے ۔

(بحوالہ :تاریخ بغداد، جلد 13، صفحہ 323)۔

بعد والے بہت سے علماء نے خطیب رحمہ اللہ کے اس قول پر اعتماد کیا ہے ۔

مثلاً :

العلل المتناھیة لابن الجوزی (1/128 حوالہ 196)۔

بعض لوگوں نے ابن الجوزی کے قول کو دار قطنی سے منسوب کر دیا ہے ۔ ۔ ۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے، دیکھئے اللمحات (2/293)۔

ابوالحسن الدارقطنی رحمہ اللہ

(جوکہ خطیب بغدادی سے کئی برس قبل یعنی 385 ہجری میں وفات پاچکے تھے) سے پوچھا گیا کہ کیا امام ابوحنیفہ کا انس (بن مالک رضی اللہ عنہ) سے سماع (سننا) صحیح ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا :

نہیں ۔ اورنہ ہی ابوحنیفہ کا انس رضی اللہ عنہ کو دیکھنا ثابت ہے بلکہ ابوحنیفہ نے توکسی صحابی سے بھی ملاقات نہیں کی ہے ۔

تاریخ بغداد (جلد 4 صفحہ 208 ت 1895 وسندہ صحیح) ۔

سوالات السہمی للدارقطنی (صفحہ 263 ت 383) ۔

العلل المتناہیۃ فی الاحادیث الواھیۃ لابن الجوزی (1/65 تحت حوالہ 74) ۔

معلوم ہوا کہ خطیب بغدادی سے بہت پہلے امام دارقطنی رحمہ اللہ اس بات کا صاف صاف اعلان کرچکے ہیں کہ امام ابوحنیفہ نے نہ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے اورنہ ان سے ملاقات کی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2